صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز منگل مورخہ 28 جون 2022ء بمطابق 28 ذیقعد 1443ہجری بعداز دوپہر دو بجکر پینتیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب ڈپٹی سپیکر، محمود جان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا O فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا O فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا O فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا O فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا O اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ O وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ O وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ O اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ O وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ O اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ۔

(ترجمہ): قسم ہے اُن (گھوڑوں) کی جو پھنکارے مارتے ہوئے دوڑتے ہیں۔ پھر (اپنی ٹاپوں سے) چنگاریاں جھاڑتے ہیں۔ پھر صبح سویرے چھاپہ مارتے ہیں۔ پھر اس موقع پر گرد و غبار اڑاتے ہیں۔ پھر اِسی حالت میں کسی مجمع کے اندر جا گھستے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور وہ خود اِس پر گواہ ہے۔ اور وہ مال و دولت کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے۔ تو کیا وہ اُس حقیقت کو نہیں جانتا جب قبروں میں جو کچھ (مدفون) ہے اُسے نکال لیا جائے گا۔ اور سینوں میں جو کچھ (مخفی) ہے اُسے برآمد کر کے اس کی جانچ پڑتال کی جائے گی؟۔ یقیناً اُن کا رب اُس روز اُن سے خوب باخبر ہوگا۔ وآخِرُ الدَّعْوَانَا **أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ ٱلْعٰلَمِينَ۔**

اراکین کی رخصت

جناب ڈپٹی سپیکر۔Leave Applications: محترمہ سمیہ بی بی،28جون،جناب منور خان صاحب، 28جون، سردار محمد یوسف زمان صاحب،28جون اور جناب محمود احمد خان صاحب،28جون۔

Mr. Deputy Speaker: Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The leave is granted.

ضمنی بجٹ برائے مالی سال 2021-22 کے مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری

Mr. Deputy Speaker: Demands for Grants and cut motions on the Supplementary Budget for the year 2021-22. Ji, Shaukat Yousafzai Sahib.

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت وافرادی قوت): جناب سپیکر، میں اپوزیشن کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں لیکن کل ہماری ایک Commitment ہوئی تھی اور اس میں یہ تھا کہ کل جو تقریریں ہوئی تھیں، آج یہ Commitment ہوئی تھی کہ آج کوئی تقریر نہیں ہوگی، کٹ موشنز پیش ہونگی اور سب ہم مل کر اس کو پاس کرائیں گے۔ تو میں گزارش کروں گا، اگر انہوں نے یہ فیصلہ کر لیا تو میں مشکور ہوں اور اگر نہیں کیا تو میں گزارش کرتا ہوں کہ ساری کٹ موشنز واپس لے لی جائیں، میں مشکور رہوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگر اپوزیشن کی سائڈ سے ایک بندہ کہہ دے کہ ہم تمام Withdraw کر دیں۔ جی، میڈم نگہت۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر، کٹ موشنز پر تو ہم لوگوں کا صرف دو یا تین ایسی کٹ موشنز ہونگی جس میں ہماری تجاویز ہونگی، ہم اس پہ اتنی زیادہ تقریریں نہیں کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ظاہر ہے کہ ہماری تجاویز، دیکھیں لوگ ہمیں دیکھ رہے ہیں، ہمیں یہ دیکھ رہے ہیں کہ ہم ان کو یقین کریں کہ آپ کو نہیں پتہ کہ جس وقت ہم گھر جاتے ہیں تو Although کہ میں ایک Reserved seat پہ ہوں لیکن اس کے باوجود جو دروازے میرے کھٹکھٹائے جاتے ہیں اور لوگ آتے ہیں کہ جی میڈم، آپ نے اس پہ بات نہیں کی ہے، میڈم، اس پہ آپ نے بات نہیں کی ہے، تو یہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم صرف یہاں سے آواز ان کے لئے اٹھا دیں تاکہ وہ آواز ایوان کے جو سب سے بڑے ہمارے چیف ایگزیکٹیو ہیں، ان تک پہنچ

جائے۔ تو ہم نے دو تین محکموں پہ بات کرنی ہے، باقی ہم ساری Withdraw کریں گے اور آج اس کو ہم ختم کریں گے، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

Deputy Speaker: Thank you.Demand No.1, honourable Minister for Law, to please move Demand No. 1.

جناب فضل شکور خان (وزیر قانون): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 41 لاکھ 72 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران صوبائی اسمبلی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion is moved a sum not exceeding rupees 41 lac, 72 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June, 2022 in respect of Provincial Assembly.

Since, no cut motion has been moved by any honourable Member on Demand No. 1, therefore, the question before the House is that Demand No. 1 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted. Demand No. 2: Minister for Law, on behalf of honourable Chief Minister, to please move Demand No. 2.

جناب فضل شکور خان (وزیر قانون): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 41 کروڑ 30 لاکھ 23 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کو ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران نظم و نسق عمومی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 41 crore, 30 lac, 23 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of General Administration.

‘Cut Motions’: Mr. Mir Kalam Khan, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 2.

جناب میر کلام خان: جناب سپیکر، واپس لیتا ہوں۔

Mr. Deputy Speaker: Withdrawn. Ms. Shagufta Malik, MPA.

محترمہ شگفتہ ملک: واپس اخلم خو چې دا کومې خبرې په دې ډیپارټمنټ ما کړې دی، دا دې لږ عملی شی جی، ما په دې درې ورځې خبرې اوکړې، نو پکار ده چې په دې عمل هم اوشی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ده جی۔ مسٹر عنایت اللہ خان، ایم پی اے، Lapsed. سردار اورنگزیب نلوٹھا، ایم پی اے۔

سردار اورنگزیب: جناب سپیکر صاحب، ہماری اس دن حکومت کے ساتھ جو بات ہوئی تھی، ہم اس کے اوپر عمل درآمد کریں گے اور کل ہماری بہت اچھی جو میٹنگ ہوئی ہے، اس میں بہت اچھی پیش رفت ہوئی ہے تو اسی کے Honour میں میں اپنی تحریک واپس لیتا ہوں۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you. Ms. Rehana Ismail, MPA, lapsed. Mr. Khushdil Khan Advocate Sahib.

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: سپیکر صاحب، واپس خو به ئے هسې هم اخلو خو زه ستاسو په نوټس کښې يو خبره راولمه او ډيپارټمنټ والا به هم ناست وی۔ تاسو د خیبر پختونخوا گورنمنټ رولز آف بزنس، 1985 اوگورئ، د اتهارهویں ترمیم نه پس د آرټيکل 139 د لاندې دا جوړيږی او دا رولز داسې دی چې مطلب It has the power of law ځکه دا ډائريکټ د آئين د لاندې جوړيږی خو د پکښې مطلب دے تر اوسه پورې هيڅ قسم امنډمنټ نه دے راغلے، هم هغه د گورنر نوم دے پکښې، پکار دا ده چې هغه بدل شی، ډيپارټمنټس پکښې ډير زيات راغلی دی، د هغې ډيپارټمنټ نومونه نشته دے، د هغې بزنس باره کښې Transaction پکښې نشته دے، نو زما دا مطلب دے، زه واپس اخلم خو زما به گورنمنټ ته دا يو خواست وی چې ايډمنسټريشن ډيپارټمنټ ته وائی چې Within one week or fifteen days د پکښې امنډمنټس راولی او مونږ له يو نوے رولز آف بزنس راکړی چې د هغې مطابق ډيپارټمنټ کار شروع کړی۔ ډيره مهربانی۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you.Ms. Naeema Kishwar Khan, MPA.

محترمہ نعیمہ کشور خان: شکریہ سپیکر صاحب، آپ مجھے ایک منٹ دے دیں، بس اس کے بعد میں پھر بات نہیں کرونگی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اچھا، ٹھیک ہے۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: ایک تو جو میں نے لائسنس کے بارے میں ایم پی ایز کی بات تھی، سپیکر صاحب، آپ نے ہدایت کی تھی کہ وہ لیٹر واپس کیا جائے لیکن وہ لیٹر ہوا ہے اور تمام ایم پی ایز کے جو پچھلے Tenure میں جتنے بھی لائسنسز ہمیں اصلاح کے لئے ایشو ہوئے، ان کی بھی Renewal نہیں ہوئی، تو میری ریکویسٹ ہوگی کہ اس پہ ہدایت کریں، یا کمیٹی بنائیں کہ کیوں آپ ایم پی ایز کے پریویلج کو ختم کر رہے ہیں؟ اور یہ قانون ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم، اس پہ کمیٹی کی ضرورت نہیں ہے، اس پر ہمارا Clear cut privilege ہے۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: اسمبلی سے لیٹر جائے یا جو بھی ہو۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اسمبلی سے اس پہ صرف اور صرف میں ڈیپارٹمنٹ کو ڈائریکشن دیتا ہوں کہ جو لیٹر انہوں نے کیا ہے، وہ فوراً Withdraw کریں اور جو اسمبلی کے پریویلجز ہیں، ان کو بحال کریں۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: اچھا اس پہ میں سر، دو تین ایشوز کی طرف، ایک Integrity جو ہیلتھ پراجیکٹ کے ملازمین ہیں، وہ بار بار مطالبہ کر رہے ہیں کہ ہمیں مستقل کیا جائے۔ ایک مرجڈ اضلاع کے جو ڈاکٹرز ہیں، وہ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں مستقل کیا جائے، کیونکہ ان کے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے۔ دوسرا جو پراجیکٹ ملازمین ہیں، ان میں Contingent جو ملازمین ہیں، ایل ایچ ڈبلیو کے جو ملازمین ہیں، وہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ہمیں مستقل کیا جائے، تو جو مرجڈ اضلاع کے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے کہ جو پراجیکٹ ملازمین ہیں، ان کو مستقل کیا جائے گا تو Kindly ان کو مستقل کیا جائے اور میری جتنی بھی یہ کٹ موشنز ہیں ان کو منسٹر صاحبان کے Honour میں اور خاص کر وزیر اعلیٰ محمود خان صاحب کے اس میں میں Withdraw کرتی ہوں کہ ان کے ساتھ اچھی میٹنگز ہوئی ہیں، ہمیشہ ممبران کو Respect دیتے ہیں، Respect سے ملتے ہیں، تو میں ان کے Honour میں، کیونکہ آج نہیں، اکثر بات ہوتی ہے کہ وہ بیٹھے ہیں، میں واپس لیتی ہوں، وہ بیٹھے نہیں ہیں، میں واپس لیتی ہوں تمام میں واپس لیتی ہوں، تھینک یو۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you. Mr. Zafar Azam Sahib, lapsed. Mr. Ranjeet Singh Sahib, lapsed. Mr. Bahadar Khan Sahib.

جناب بہادر خان: شکریه سپیکر صاحب، د معاهدې او د وعدې مطابق ان شاءالله مونږ خپل کټ موشنز ټول واپس کوؤ خو د علاقې لږ څه بعض تکلیفات دی، مونږ وایو که اوئے وایو نو ښه ده، دا زمونږ په داسې ځائے کښې---

جناب ڈپٹی سپیکر: تاسو خپل تہول Withdraw کوئ، تہول Withdraw کوئ۔ تھیک ده جی او که یو خبره وی نو او کړئ جی۔

جناب بہادر خان: یو خبره دوه کومه۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یو خبره او کړئ جی، تھیک ده جی۔

جناب بہادر خان: هغه نور بیا Withdraw کوم، بس دا بل بیا واپس اخلم۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مہربانی جی، مطلب دا دے چې تاسو تہول Withdraw کړل۔ مسٹر صلاح الدین، ایم پی اے۔

Mr. Salahuddin: Thank you, Mr. Speaker. Sir, withdrawn but with one note that administrative secretaries, that bureaucracy, that commissioners, that DCs and ACs, their job is not only to sit in the office and just sign piece of paper, sometime they need to come out, go and roam around as well.

سر، په دې دغه باندې گرځو، تاسو به هم راځئی، مونږه هم روزانه په دې سړکونو باندې راځو، ټریفک جام وی، بد حال وی، څوک د دیخوا نه ځی څوک د اخوا نه، لارې صفا نه دی، صفا او به نشته دے، نو دوئ بیا دا دومره فوج څه ته کښینولے دے؟ لکه د دوئ پرفارمنس به مونږه څنگه Gage کوؤ؟ دوئ کښې چرته کوم یو دې ایډمنسټریټو سیکرټریز کښې چرته تلی دی، دوئ چرته خپل، د دې دوئ Owners دی، نو دوئ Ownership اغستلے دے، دوئ پخپله گوری، اوس چې لږ لاړ شی، دوئ په روډز باندې هم راځی خو دوئ ته Facilities وی او مونږه۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تھیک ده جی۔

جناب صلاح الدین: او مونږه چې لاړ شو جی، نو مونږه گنده او دغه راځو او دا دوئ باندې دا زمونږه تیل خرچ کیږی، دا خو مونږه بهر نه راوړو، په دې باندې زمونږه Foreign exchange دغه کیږی نو زه Withdraw کوم، بلکه Withdraw کړے مې دے خو دا چې دوئ پرې لږ۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تہول Withdraw شول، تہول Withdraw شو، تھیک شو جی، تهینک یو جی۔

جناب صلاح الدین: او دوئ دې هم خیر دے لږ دغه نمر ته دې راځی، که نه وی نو خیر دے مازیگر دې راځی خو لږ په دې سړکونو دې دوئ هم گرځی۔ مهربانی جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک شو جی، مهربانی جی۔ سردار حسین بابک صاحب، Lapsed. ثمر بلور صاحبه، Lapsed. مسټر نثار احمد صاحب۔

جناب نثار احمد: شکریه سپیکر صاحب، زه به په یو شرط خپل کټ موشن واپس اخلم که تاسو ماته موقع راکوئ ځکه چې زه پرون هم نه ووم، چې زه په دې خبره اوکړم۔ زما د وطن مسائل دی چې هغه تاسو ته یو ځل وړاندې کړم، په کولو خو هسې هم نه کیږی خو چې کم از کم خپل حق ادا کړم۔

جناب ڈپٹی سپیکر: په یو منټ کښې خبره اوکړئ جی خو ټول به Withdraw کوئ ورسره، ټول به Withdraw کړئ او د خبرې موقع درکوم جی۔

جناب نثار احمد: ماله د خبرې موقع که راکوئ، زه به بیا Withdraw کوم۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ټھیک ده خو زر به کوئ، یو منټ کښې خبره اوکړه جی۔

جناب نثار احمد: شکریه سپیکر صاحب، اول خو دا چې مونږ سره په دې صوبائی اسمبلئی کښې د ایکس فاټا سره بار بار وعدې کیږی، پرون د کیبنټ میټنګ هم شوے دے، زمونږ د پاتې پراجیکټ هیڅ پرسان ئے نشته او هیڅ ئے مونږ ته رانکړل چې یره دا به تاسو ته مونږ کله فائنل کوؤ، دا به ختموؤ، دا ستاسو پراجیکټس به ټول پورا کیږی، دا به ریګولر کیږی، د هغې د پاره هیڅ خبره په هغه ځائے کښې نه ده راغلې، مونږه چې نن اخبار کتلے دے، په هغې کښې څه وضاحت نشته دے، نو زما به دا خواست وی چې د خدائے د پاره بس دے، بس دے، اخری وخت دے، په قبائلو باندې رحم اوکړئ، ډیر په تکلیف کښې دی۔ دغسې چې کوم دا یونین کونسلز چې زمونږ کوم جوړ دی، په هغې کښې څه کلاس فور را روان دی، فیصله شوې ده چې دا به ټول الیکټیډ ایم پی اے گانو له ورکوؤ، نو ما سره بیا خطره ده، لکه څنګه چې مخکښې ما نه اغستلې شوې دی، نو ما سره دې په دې Floor of the House وعده اوکړئ چې تا ته به د خپل Constituency چې څومره کلاس فور دی، زما تقریباً اوویشت اتیشت کلاس

فور جوړیږی چې هغه ماته ملاؤ شی، دغه وعده راسره په دې Floor of the House اوشی او هغې سره سره زه ډیر په افسوس سره وایم چې مونږ یو ډیر غټ احتجاج کړے وو او هغه وخت کښې د صوبائی حکومت او د وزیر اعلیٰ صاحب مونږ شکریه ادا کړې وه چې هغه وئیلی وو چې دا چار سو اکیاسی (481) نرسز به واپس کیږی او دا به د ایکس فاټا نه ټول اغستلې شی، نن په اخبار کښې دی چې هغه بیا بحال شول، هغه بیا بحال شو، نو چې بیا بحال شو نو زه نه پوهیږم چې تاسو مونږ له هغه شل زره نوکرئ خو درکنار چې کومې راکوئ، هغه هم رانه تاسو اوړئ، نو مونږ به څه کوؤ، کوم خوا لاړ شو؟ یو انارکی پیدا کیږی، یو احساس محرومی پیدا کیږی په قبائلی اضلاع کښې، نو د خدائے د پاره مونږ د دې ملک حصه یو، مونږ د دې پختونخوا حصه یو، مونږ سره د میرنې مور سلوک ختم کړئ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک شو جی، مهربانی۔

جناب نثار احمد: او دیکښې زه نن دا خبره ورسره د دې امن و امان خبره کوم، نن زمونږ په وزیرستان کښې بشمول د سپاهی، څلور کسان په پولیو کښې شهیدان شول، په روزانه بنیادونو باندې زمونږ دا کیږی، زمونږ امنیت کوم طرف ته روان دے؟ دا صوبائی حکومت د دې ذمه داری باید چې اوچته کړی، مونږ ته دې د امنیت ضمانت راکړی، زمونږه ماشومان په امن باندې نه دی۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ده جی۔

جناب نثار احمد: په پولیو کښې چې کوم زمونږ خلق ډیوټئ کوی، هغه په امن باندې نه دی، مهربانی اوکړئ چې د امنیت د پاره کټلی ګامونه واغستلې شی۔ ډیره مننه۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک شوه، تاسو خپل ټول Withdraw کړل کنه جی، ټول؟

جناب نثار احمد: زه ټول Withdraw کوم۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مہربانی جی۔ جناب اکرم خان درانی صاحب، Lapsed. صاحبزادہ ثناءاللہ صاحب۔

صاحبزادہ ثناءاللہ: شکریه، جناب سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب، زه خپل کټ موشن واپس کوم خو دا یو تجویز چې دې حکومت کوم اقدام کړے دے چې په ضلع

کښې اے سی ګان او ډی سی ګان او تر د کمشنرانو پورې هغه کومې کهلی کچهرئ کیږی او دا د خلقو مسائل اوریدلې کیږی نو زما په دیکښې یو دا تجویز دے چې د کومو خلقو کوم Genuine مسئلې دی او هغه د حکومت او د ډپټی کمشنر یا د کمشنر په نوټس کښې راغلې، نو پکار دا ده چې په هغې باندې عملی کار اوشی، د دې د پاره زما تجویز دا دے چې دغې نه چې کومGenuine مسئلې دی چې هغه سیکرټریان چې د کومو خلقو خلاف چا دغه کړی دی او هغه پرې ثابت شی نو پکار ده چې د هغه خلاف اقدام اوکړے شی۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹهیک ده جی۔

صاحبزادہ ثناءاللہ: او دویمه دا چې زه د محمود خان وزیر اعلیٰ، خیبر پختونخوا شکریه ادا کوم چې هغه زما په دیر بالا کښې د دیر وسطی سنټر دیر د پاره کومه ډائریکټیو جاری کړې ده او عملی کار ئے شروع کړو او د کارو درې چې کوم تحصیل دے، په هغې باندې ئے عملی کار شروع کړو۔ جناب سپیکر، زه په هغې باندې ده هغوی شکریه ادا کوم او دا یو تجویز بل چې زمونږه نهاګ دره ورسره پکښې هم شامل کړئ۔ ډیره مهربانی، شکریه۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تاسو خپل ټول کټ موشنز واپس اخلئ او که نه؟

صاحبزادہ ثناءاللہ: سر، دا مې واغستلو خو په هیلته باندی به یو۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نه نه جی، ګورئ پرون چې کومه خبره څنګه شوې ده جی۔

صاحبزادہ ثناءاللہ: سر، دا مې وئیل جی چې۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ستاسو پرون د ګورنمنټ سره خبره شوې وه جی۔

صاحبزادہ ثناءاللہ: سر، زه پرون نه ووم، نو زه په دې وجه باندې عرض کوم چې په هغې باندې به یو منټ خبره کوم، بیا بهWithdraw کړم، مهربانی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: په یو یو باندې، نور خو ته بنه پوهه ئې کنه چې هغه سړے ئے (قهقهه) حافظ عصام الدین صاحب۔

حافظ عصام الدین: جناب سپیکر صاحب، میں ایک دو منٹ بات کر لوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دو منٹ سے زیادہ نہیں جی، بالکل بات کر لیں پھر Withdraw کر لیں جی، بالکل دو منٹ بات کریں۔

حافظ عصام الدین: جناب سپیکر صاحب، یہ کتنی کٹ موشنز ہیں، ان سب پر اگر دس سیکنڈ بھی شمار کئے جائیں تو۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، دیکھیں آپ حافظ ہیں، آپ اپنی بات پہ قائم رہیں۔

حافظ عصام الدین: جی جی، بالکل۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ نے کہا کہ دو منٹ، تو آپ اپنی بات پہ بھی قائم رہیں، آپ نے دو منٹ کا کہا ہے۔

حافظ عصام الدین: جی، دو منٹ کے بعد پھر اس کو Withdraw کے بارے میں بات ہو گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دو منٹ۔

حافظ عصام الدین: **بسم اللہ الرحمن الرحیم**۔ جناب سپیکر صاحب، ہم تو ہمیشہ Merged area کا رونا روتے ہیں، اس اسمبلی میں آکر یہاں پر ہماری انتہائی حوصلہ شکنی ہو گئی کیونکہ سب سے پہلے تو میں کلاس فور کی بات کر لوں گا، کلاس فور کس کا حق ہوتا ہے؟ جو انتہائی غریب ہوتا ہے، جو جھاڑو لگانے کے لئے تیار ہوتا ہے، گٹر صاف کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے، غرض یہ ہے کہ اس معاشرے میں وہ طبقہ کلاس فور کی بھرتی کے لئے تیار ہوتا ہے جو یعنی زندگی اور موت کی کشمکش میں ہو لیکن افسوس یہ ہے کہ منسٹرز حضرات بیٹھے ہیں، انتہائی افسوس کے ساتھ کہوں گا کہ کم از کم میں اپنے ضلع کی سطح کی بات کرتا ہوں کہ ہمارا حق مارا گیا، جس ڈیپارٹمنٹ میں بھی ہے مجھے یہ کلاس فور گنتی پہ نہیں دے سکتے ہیں کہ دس کلاس فور بھی میرے حلقے کے بھرتی ہوئے ہوں گے جبکہ میرے حلقے کے سینکڑوں کلاس فور ہوں گے لیکن اس میں ہمیں دس پانچ، دس بھی میرے غریب عوام بھرتی نہیں ہوں گے۔ ہائے افسوس کہ اس کے لئے انضمام ہوا تھا کہ پشاور، مردان، سوات، ملاکنڈ جو ترقی یافتہ شہری صوبے کے سمجھے جاتے ہیں، وہ قبائلی اضلاع کے حقوق پر ڈاکہ ماریں گے، اس پر میں افسوس کروں گا اور آئندہ کے لئے یہی توقع ہے، جو ایگریمنٹ ہوا ہے کہ کلاس فور جن متعلقہ ڈسٹرکٹ ایم پی ایز کی سفارش سے ہوگا، امید ہے کہ اس پر یہ عمل درآمد کریں گے جبکہ یہ کئی مرتبہ یہ ایگریمنٹ ہو چکا ہے جس پر ابھی تک عمل نہیں ہوا۔ جناب سپیکر صاحب، میں ایک اور انتہائی اہم بات کہوں گا، خصوصاً اس حکومت جو ریاست مدینہ کے نام سے آئی ہے، اس کے لئے سوچنے کی بات ہو گی کہ دینی آئمہ کے لئے تو دس ہزار معاوضے کا اعلان تو کیا ہے لیکن دوسری طرف جو اسلامیات

ٹیچر ہیں، ٹی ٹی پوسٹوں پہ جو اسلامیات ٹیچر بھرتی ہوتے ہیں، پرائمری سکولوں میں، مڈل میں، ابھی جو Upgrade ہوتے ہیں، اس میں ٹی ٹی پوسٹ نہیں ہے، تو میری درخواست ہوگی اس حکومت سے، کہ آپ اس پر کام کریں، آپ آئمہ کو دس ہزار کا معاوضہ نہ دیں، یہ مزدور کے معاوضے کا آدھا بھی نہیں ہے، وہ امام کے لئے رکھا ہے، جو ریاست مدینہ کا بنیادی محور ہمارے سرکار دو جہاں ﷺ (خاتم النبیین) وہ ایک طرف اگر مدینہ کے سربراہ تھے تو دوسری طرف مسجد نبوی کے امام بھی تھے، اس امام کے لئے کتنی تنخواہ رکھی ہے؟ دس ہزار، اور ہر بیان میں ہر منسٹر یہ احسان بھی جتلاتا ہے، تو اماموں پر ہمارا مطالبہ ہے، وہ بالکل نہ دو لیکن اس ملک کے بچوں کی تربیت اور نشو نما میں جو علماء کا کردار ہے، آپ سکولوں میں وہ آئمہ ٹی ٹی پوسٹ دو۔۔۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> ٹھیک ہے۔

<u>حافظ عصام الدین:</u> یہ ایک تاریخی کام ہوگا، اگر یہ نہیں کیا جاتا ہے تو میری ساتھ ساتھ درخواست ہوگی کہ فاٹا میں جو دینی مدارس کا ایک پراجیکٹ تھا، جس میں ٹیچر بھرتی کئے تھے، اس کو Permanent کیا جائے۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> دو منٹ چاہتے تھے، تین منٹ ہو گئے جی۔

<u>حافظ عصام الدین:</u> اور ساتھ ساتھ یہ فاٹا کے پی ایم یو لیکچرار ہیں دو سو پینتالیس (245) کچھ ہیں جو کہ قبائلی اضلاع کے جو کالجز ہیں، ان میں ابھی۔۔۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> حافظ صاحب، آپ نے دو منٹ کا کہا تھا، دو منٹ کے ساتھ تین منٹ ہو گئے۔ تھینک یو۔

<u>حافظ عصام الدین:</u> Improvement آئی تھی کیونکہ فاٹا جناب سپیکر، میں اپنی بات ختم کرتا ہوں، لیکچرار کی بھرتی تھی، ان کو Permanent کیا جائے۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> تھینک یو۔۔۔

<u>حافظ عصام الدین:</u> تاکہ جو کالجوں میں بہتری کا تسلسل شروع ہوا تھا۔۔۔۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> حافظ صاحب، دیکھیں آپ اپنی۔۔۔۔

<u>حافظ عصام الدین:</u> ٹھیک ہے، میں بس۔۔۔۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> نہیں نہیں، ایک۔۔۔۔

حافظ عصام الدین: جناب سپیکر، پانچ سیکنڈ بات کروں گا، ختم ہو جائے گی اور میری منسٹر ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری سے گزارش ہو گی کہ یہ علاقہ شکتوئی میں ایک ہائی سکول ہے۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دس سیکنڈ ہو گئے۔ تھینک یو جی۔

حافظ عصام الدین: ورزکئی ہائی سکول ورزکئی شکتوئی یہاں کے لوگ، یہ پوری تحصیل ہے۔۔۔۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you ji.

حافظ عصام الدین: اس تحصیل میں۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تھینک یو، دیکھیں، آپ نے پانچ سیکنڈ، پھر آپ کا منٹ پورا ہو گیا، تھینک یو جی، دیکھیں ہم تو شرع کے مطابق نہیں ہیں لیکن آپ حافظ بھی ہیں، اپنی بات پہ قائم رہیں، دو منٹ آپ نے کہا تھا کہ میں دو منٹ بات کروں گا، چار منٹ سے زیادہ اوپر ہو گئے، دیکھیں آپ عالم ہیں، حافظ ہیں، اگر آپ اپنی بات پہ قائم نہیں رہیں گے تو اور کون رہے گا؟ آپ کی باتیں ٹھیک ہیں، کتنی باتیں اور کریں گے جی، اچھا آخری ایک منٹ دیتا ہوں جی۔

حافظ عصام الدین: کٹ موشن واپس نہیں لیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی جی۔

حافظ عصام الدین: میں کہہ رہا ہوں، یہ ہائی سکول بند ہے، میں اس کی بات کر رہا ہوں، یہی تو افسوس ہے کہ فاٹا کو پورے حقوق نہیں مل رہے ہیں، ہائی سکول بند ہیں، یہاں کے علاقے والوں نے کئی بار دھرنا دیا ہے کہ ہمارے ٹیچرز کو لایا جائے، ٹیچرز وہاں نہیں آتے ہیں، تو میری منسٹر صاحب سے گزارش ہو گی کہ ہائی سکول شکتوئی ورزکئی کو نوٹ کیا جائے فوری طور پر ایکشن لیا جائے تاکہ اس سکول میں روزمرہ کا کام صحیح طریقے میں ہو سکے۔

Mr. Deputy Speaker: Thank you.

حافظ عصام الدین: جناب سپیکر صاحب، میں اپنی کٹ موشن واپس لیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں جی، یہ ہمارا ضمنی بجٹ ہے اور ہم نے بات کرنی ہے، اگر یہاں پہ ہمارا کوئی بھی آنریبل ممبر اس کے علاوہ بات کرتا ہے تو اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے، اگر اس ایشو پر وہ سنجیدہ ہیں اور اس کا وہ Proper حل نکالنا چاہتے ہیں تو اس پر Proper Question لائیں، کال اٹنشن لائیں، ایڈجرنمنٹ موشن لائیں، تو آپ کے کوئسچن کو Honour کیا جائے گا اور اس کا جواب دیا جائے گا لیکن اگر آپ اس

طرح فلور پہ کھڑے ہو کر ضمنی بجٹ کے علاوہ اور چیزوں پہ باتیں کریں گے تو اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ مسٹر احمد کنڈی صاحب۔

جناب احمد کنڈی: شکریہ۔ میں اپنی تمام کٹ موشنز واپس لیتا ہوں، تین چار تجاویز کے ساتھ۔

(تالیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی۔

جناب احمد کنڈی: نمبر ایک، یہ ہے کہ آپ کی بات صحیح ہے، ضمنی بجٹ کے علاوہ اگر ہم بات کریں گے تو وہ اہمیت نہیں رکھتی ہے لیکن صرف گوشگزار کرنا چاہتے ہیں تاکہ ایک Principle ان کے سامنے آجائے، ویلیج کونسل کے جو چیئرمین ہیں جو الیکٹڈ ہیں، ان کو دفاتر، تنخواہ اور چیک کا اختیار دیا جائے جو پچھلی دفعہ ان کے پاس تھا۔ دوسری تجویز یہ ہے کہ خیبر پختونخوا کی پولیس کی تنخواہ کم از کم پنجاب پولیس کے برابر کردیں، اگر اس سے زیادہ نہیں کرتے۔ تیسری تجویز، ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ کے نیچے کوآپریٹو سوسائٹیز تھیں، وہ لوگ تنخواہیں لے رہے ہیں لیکن ان سے کوئی کام نہیں لیا جارہا ہے، میری گزارش ہوگی جو ان سے کوئی اگر اچھا کام لیا جائے اس صوبے کی خدمت کے لئے اور چوتھی میری گزارش اور آخری یہ ہے کہ جو یواڈہ کے ایمپلائز جتنے بھی ہیں، ان کی پنشن پینڈنگ پڑی ہوئی ہے Kindly سیکرٹری فنانس سے، آپ اگر ان کی پنشن کی ریلیز کے لئے کچھ کرلیں تو میرے خیال میں ہم ان کے شکر گزار ہوں گے، شکریہ۔

Mr. Deputy Speaker: Since, all the Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 2, therefore, the question before the House is that Demand No. 2 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted.

تمام آنریبل ممبرز نے اپنی کٹ موشنز Withdraw کردی ہیں۔

جناب بہادر خان: جناب سپیکر، زہ یو خبرہ کوم۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یو منٹ دوہ منٹہ خبرې اوکړئ جی، تاسو خپلہ خبرہ پہ دوہ منٹہ کښې Windup کړئ جی۔

جناب بہادر خان: سپیکر صاحب، تہ مالہ د منټ نہ او د دوہ نہ چرتہ هم نہ زیاتوې، د یو منټ او دوہ نہ چرتہ هم مونږ لہ تا زیات نہ کړلو۔

جناب ڈپٹی سپیکر: گوره لا لا، ما خو مخکښې په ډير اسان الفاظو کښې اووئيل جی، که تاسو په ضمنی بجټ باندې خبرې کوئ نو ټهيک ده، خو که تاسو هم داسې ايشوز باندې خبرې کوئ نو هغه څه اهميت نه لری۔

جناب بہادر خان: نه نه عام خبره کوؤ، د خپلې علاقې د تکليف خبره کوؤ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خو د عامې خبرې اهميت نشته جی۔

جناب بہادر خان: په هغې مونږه دا اووئيل۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بنه اوکړئ جی۔

جناب بہادر خان: هغه کټ موشن مونږ ټول واپس کوؤ جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بنه جی۔

جناب بہادر خان: جناب سپيکر، زه صرف دا خبره کوم چې زمونږه په علاقه کښې دا تجارتی لارې چې کومې وې، هغه بندې دی، د باجوړ شاهی بينشئ زمونږ يو علاقه ده، د هغې نه زمونږ خلقو ته ډيرزيات معاشی تکليف دے، نو مهربانی دې اوکړی دا موجوده حکومت او منسټران چې کم از کم د هغې د آزاديدلو، او اوس هغه د لاء اينډ آرډر، د دهشت گردئ مسئله هم نشته، د هغې هم درخواست کوؤ، زمونږ په ضلع کښې به ئے مخکښې دا پانچ چھ پيکټ د اوړو ورکول، اوس چې کله تکليف راغلے دے، هغه د نيشت برابر دی، ټولې ضلعې له زر دولس سوه پيکټس ورکوی، زيات نه ورکوی، په هغې کښې مونږ درخواست کوؤ چې هلته کښې د هغې څومره ضرورت وی نو پکار دا ده چې د دې آټې دا تکليف ختم کړی او دا اوکړی، زمونږه نور هلته کښې چې کوم انتظامی تکليفونه دی نو پکار ده چې هغه په سنجيدگئ سره تاسو واؤرئ او مطلب دا دے چې هغه تاسو راله حل کړئ۔ داسې د دې نه علاوه لکه زمونږه په کوم تير شوی وخت کښې دا واټر منيجمنټ او نورې هم مختلفې محکمې شولې، د هغې نه زمونږه بعضې تکليفات دی، هغه اوس هم هغه د تعصب هغه طريقه ساتی، په هغې کښې راسره تاسو مهربانی اوکړئ هغه خپل انتظامی ډسټرکټ افسران کښېنوئ چې هغه زمونږ کوم تکليف دے او زمونږ جائز حق جوړيږی، نو

پکار دہ چې هغه مونږ ته هلته بې تکلیفه او بې وینا او کړئ۔ ستاسو ډیره مهربانی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تھینک یو جی، تمام آنریبل ممبرز نے کٹ موشنز واپس لے لیں۔ جی نلوٹھا صاحب۔

سردار اورنگزیب: جناب سپیکر صاحب، میں صرف فنانس کے حوالے سے، چونکہ منسٹر صاحب نہیں ہیں لیکن ان کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ ضلع ایبٹ آباد میں جو ایڈیشنل ایم اینڈ آر کا فنڈ تھا، وہ واپس ہو گیا ہے تو اس کی وجہ سے سارے محکمے بھی پریشان ہیں، ٹھیکیدار بھی پریشان ہیں، تو Kindly اس فنڈ کو چونکہ اس میں پورے ضلع کی سکیمیں ہیں، تو انہیں دوبارہ فنڈ واپس کیا جائے تاکہ ٹھیکیداروں کو Liability بھی دی جائے اور وہ کام مکمل ہو۔ اچھا، دوسرا سر، میرے حلقے میں بیرن گلی کا ایک روڈ ہے جو 2016ء میں منظور ہوا تھا، ابھی تک اس کے اوپر وہ کام مکمل نہیں ہوا ہے۔ بس اس کے علاوہ میں اپنی جتنی بھی کٹ موشنز کی تحاریک ہیں، میں ساری واپس لیتا ہوں۔ (تالیاں) ایک اور پبلک ہیلتھ کے منسٹر صاحب سے یہ گزارش ہے کہ جو ہمارا چیف ہے ہزارہ ڈویژن کا، وہ ہزارہ ڈویژن کا چیف ہے لیکن بیٹھتا پشاور میں ہے اور ہزارہ کے لئے جو آج کل وہاں پہ آنا جانا مشکل ہے، پبلک ہیلتھ کے منسٹر صاحب اس کو آرڈر کریں کہ وہ ہزارہ میں جا کر بیٹھے، اس کا دفتر ہزارہ میں ہونا چاہیئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم نگہت یاسمین، جی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: شکریہ جناب سپیکر صاحب، میں ایک بہت اہم مسئلے پہ گفتگو کرنا چاہتی ہوں اور وہ اہم مسئلہ یہ ہے، اس کے بعد پھر میں اپنی تمام کٹ موشنز واپس لے لوں گی۔ وہ Lumpy skin اس وقت اس پورے صوبے کے جانوروں میں پھیلی ہوئی ہے اور اس سے جناب سپیکر، جناب سپیکر، ذرا یہ بہت اہم ایشو ہے ورنہ پھر قربانی کسی کی نہیں ہو گی، نہ قربانی کا گوشت کوئی کھا سکے گا، جناب سپیکر صاحب، Lumpy skin تو اس وقت میں نے پہلے بھی بات کی تھی اور میں شکر گزار ہوں کہ ڈیڑھ ارب روپیہ تو وہ ویکسینیشن کے لئے دیا گیا لیکن ویکسینیشن کے بعد Up-gradation کی جب بات آئی تو وہ لوگ تو کچھ دنوں کے لئے تو دھرنے میں چلے گئے لیکن اس وقت تو Lumpy skin اتنی زیادہ پھیل چکی ہے، پورے صوبے کو اس نے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ جناب سپیکر، جہاں پہ ہمیں اگر بیس کروڑ کی ضرورت تھی اس کو ختم کرنے کے لئے، اب ہمیں ایک ارب سے زیادہ اس کی ضرورت پڑے گی اور اگر ایک ارب کی ضرورت پڑے گی تو اس سے ہمیں نقصان نو (09) ارب روپے کا ہو گا اور جناب سپیکر صاحب، اگر اس کو نہ روکا گیا تو یہ نو (09) ارب سے اور بھی زیادہ بڑھ سکتی ہے۔ تو جناب سپیکر صاحب، اس پہ چیف منسٹر صاحب

نے کل ایک میٹنگ بھی کی تھی، میں چیف منسٹر صاحب کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ اس پہ اور بھی پازیٹیو اقدامات کئے جائیں ورنہ یہ قربانی جو ہے کوئی مسلمان پاکستان میں، خاص طور پہ خیبر پختونخوا میں نہیں استعمال کرتا، قربانی نہیں کر سکے گا اور اس میں اس کی یہ بات ہے کہ یہ ایک جراثیم اگر ایک جانور پہ بیٹھتا ہے تو وہ پھر جا کر دوسرے جانور پر جب بیٹھتا ہے تو اس کو Lumpy skin ہو جاتی ہے، اس پہ دانے نکل آتے ہیں اور اس کا گوشت جو کھاتے ہیں لوگ وہ بھی، تو اس سے کیا ہوگا؟ اس سے لوگ بے روزگار ہو جائیں گے، اس سے لوگ تو ظاہر ہے کہ فاقوں سے مرنے لگیں گے، ایک تو یہ بات۔ دوسری بات جناب سپیکر صاحب، ہیلتھ کے بارے میں میں بات کرنا چاہتی ہوں کہ ہمارے ہیلتھ منسٹر صاحب آگئے ہیں، مجھے سمجھ نہیں آئی کہ 2011 میں جن لوگوں نے Apply کیا تھا، یہ Merged areas کی بات کر رہی ہوں، میرے پاس ابھی بھی وفد بیٹھا ہوا ہے، Forty one لوگوں کو انہوں نے لسٹ سے نکالا ہے اور مجھے سمجھ نہیں آتی ہے کہ انہوں نے Forty one لوگوں کو جو کہ میرٹ پہ بھی پورے اترتے ہیں، ان کو ان کا میرٹ بھی بنتا ہے، تو پھر انہوں نے وہ Forty one لوگوں کو کیوں نکالا ہے؟ میں اس پہ بالکل احتجاج بھی کرتی ہوں کیونکہ اس کے لئے ان لوگوں نے بہت انتظار کیا تھا اور دوسری بات کہ پولیس کی تنخواہ پر میں یہاں پر بار بار بات کرتی ہوں کہ میری اس خیبر پختونخوا پولیس کی تنخواہیں آپ لوگ کیوں نہیں بڑھاتے ہیں؟۔۔۔۔۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: ٹھیک ہو گیا۔

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u>: بس یہ تین میں نے باتیں کی ہیں، باقی ساری کٹ موشنز میں واپس لیتی ہوں جی۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: ٹھیک ہے، تھینک یو۔ صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب، دو منٹ میں آپ نے بات کرنی ہے، تیسرا منٹ آپ کے پاس نہیں ہے۔

<u>صاحبزادہ ثناء اللہ</u>: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔۔۔۔۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: آپ نے جتنی پوائنٹ سکورنگ کرنی ہے کر لیں، شروع ہو جائیں۔

<u>صاحبزادہ ثناء اللہ</u>: ٹھیک ہے۔ جناب سپیکر صاحب، ډیره مهربانی د وخت د راکولو۔ پرون چونکه زه موجود نه ووم، زه به ان شاء الله ټول خپل کټ موشن واپس اخلم۔ جناب سپیکر صاحب، زما یو دوه درې تجاویز داسې دی د خپل دیر په حواله باندې چې هغه زمونږه د چترال، اپر او لوئر دیر او د اپر باجوړ د ټولو د پینځه

ضلعو مسئلې دی چې هغه موټر وے ده چې هغه زمونږه د پاره یو د شهه رګ حیثیت لری، لهذا زمادرخواست دا دے چې کومې پیسې هغې د پاره مختص شوې دی، د لائن د پاره، په هغې باندې دې زر تر زره هغه عملی کار شروع شی ځکه چې دا پیریډ په ختمیدو دے، نو پکار ده چې په هغې باندې کار شروع شی۔ بل تجویز مې دا دے د خپلې حلقې په حواله باندې سپیکر صاحب، چې وختی ما خبره اوکړه چې زه د حکومت شکریه ادا کوم چې ما د پاره ئے د یو تحصیل او د ضلعې د پاره ئے چې کومه ډائریکټیو ایشو کړه خو په هغې کښې یو ډیر Genuine او چې هغه په هغې باندې د علاقې خلقو ته ډیره لویه فائده هم رسی چې هغه د نهاګ درې د تحصیل خبره ده چې په نهاګ دره کښې چې ضلع جوړه شی او یو تحصیل وی جی، نو په هغې باندې ضلع هم نه چلیږی او هغه خلقو ته پورا ریلیف نه ملاویږی، نو زما عرض دا دے چې څنګه دا ډائریکټیو ایشو شوې ده نو هم دغه شان یو بله ډائریکټیو ده چې وزیراعلیٰ صاحب دې ایشو کړی چې د نهاګ درې ئے ما سره وعده کړې ده چې زه واړئ ته درځم ان شاء اللّٰه تعالیٰ او زه به د نهاګ درې د تحصیل هم اعلان کوم، لهذا زما ستاسو په وساطت باندې هغوی ته درخواست دے چې زر تر زره هغه ډائریکټیو اوشی چې دا ټول کار په یو Page باندې شی او زر تر زره اوشی ځکه چې خلقوکښې تشویش دے چې یره دوه کارونه اوشو او دا یو دریم پاتې کیږی او بل مې درخواست دا دے چې زمونږ خلقو ته کوم ایلوکیشنز شوی دی او هغې حلقې چې کوم هغه Snow fall areas دی، چې په هغې څلور پینځه میاشتې زمونږ بیا په دیر کښې کار نه کیږی نو چې دا مخکښنی وخت کښې چې کوم په دې تیر شوې کال کښې۔۔۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: ټهیک ده۔

<u>صاحبزادہ ثناء اللہ</u>: چې څنګه ایلوکیشن شوے وو او ففټی پرسنټ ریلیز شوے وو په جولائی کښې، نو زه وایم چې هم هغه ففټی پرسنټ ریلیز دې زر تر زره اوکړے شی چې زمونږه دا دوه نیمې میاشتې دی چې په دیکښې دا کوم کارونه چې هغه هغه کارونه پکښې مکمل شی۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: ټهیک ده، تهینک یو جی۔

صاحبزادہ ثناء اللہ: ډیره مهربانی، شکریه او زه خپل کټ موشن واپس اخلم۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ټول اخلې او که دا یو اخلې؟

صاحبزادہ ثناء اللہ: ټول مې واپس واغستل جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: .Okay ji تمام آنریبل ممبرز نے اپنی تمام کٹ موشنز واپس لے لی ہیں۔ جی اختیار ولی صاحب۔

جناب اختیار ولی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شکریہ سپیکر صاحب، یہ ان کا آخری بجٹ ہے، اس سے پہلے ان کے تمام بجٹ اس قوم کے سامنے بھی ہیں، ان کو خود بھی یاد ہوگا، اگلا بجٹ شاید یہ دیکھیں نہ دیکھیں، صورتحال کیا ہوتی ہے، کیا کب حالات بدلتے ہیں؟ دوست سامنے بیٹھے ہوئے ہیں، دو چار گزارشات اور تجاویز ان کی نذر کرتا ہوں۔ سب سے پہلے میں ہیلتھ منسٹر کو گزارش کروں گا کہ آپ کے ہیلتھ کارڈ پہ جتنے ہاسپیٹلز ہیں، ان کو آپ Re scrutinize کریں، ان کو چیک کریں، اگر آپ کو کوئی Evidence چاہیئے تو میں آپ کو دینے کے لئے تیار ہوں۔ اس میں ایسے ہاسپیٹلز بھی کام کر رہے ہیں جو ڈمی ہاسپٹلز ہیں، ان میں ایسے آپریشن بھی ہوتے ہیں کہ جہاں پر اپینڈکس کے نام پر ہارٹ کی سرجریز کے بل پاس ہو رہے ہیں، اس میں بہت بڑے بڑے میگا کرپشن کے کیسز ہیں، اگر آپ کو نہیں رپورٹ ہوئے تو آپ بتائیے میں آپ کو Evidence دے دیتا ہوں، آپ اس میں ایکشن لے لیں۔ جو بی ایچ یوز آپ کے چار سالہ اقتدار میں بھی کھل نہیں سکے تو ان کو کھولنے کا بندوبست کریں، جو ہسپتالوں میں ایم ٹی آئی کا نظام ہے اس کا دوبارہ آپ ازسرنو جائزہ لے لیں۔ جہاں تک ہمارا سروے ہے اور ہماری رپورٹ ہے، ہمارے علم کے مطابق ایم ٹی آئی کا نظام ایک فرسودہ نظام ہے جس کی وجہ سے ہیلتھ کے نظام کو بہت نقصان پہنچا اور غریب لوگوں کو اس سے بہت زیادہ نقصان پہنچ رہا ہے اور اس سے بڑھ کر میں جناب سپیکر، آپ کو یہ بھی کہوں گا، اگر یہ کہتے ہیں، تھوڑا سا حوالہ ان کو دے دیتا ہوں کہ نوشہرہ کے قاضی میڈیکل کمپلیکس میں ایسے لوگوں کو بورڈ آف گورنرز میں بٹھا دیا گیا BoG میں، جن کو وہاں کے لوگ بوجھ کہتے ہیں، جن کا میڈیکل کے شعبے سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے، جن کی تعلیم ہی نہیں ہے، جن کو ایڈمنسٹریشن کا کوئی سلیقہ ہی نہیں ہے، کوئی Experience نہیں ہے But they have become the member of BoG. تو کیا ہوگا اس ہسپتال کا؟ بس صرف تنخواہ لینے کے لئے اور مراعات لینے کے لئے آپ نے پی ٹی آئی کے لوگوں کو لے آئیں۔ ہمیں پتہ ہے کہ آپ کی حکومت میں کسی مسلم لیگی کو یا کسی اے این پی کے

ورکر کو یا جمعیت کو یا پیپلز پارٹی کو آپ کوئی عہدہ نہیں دیں گے لیکن ان لوگوں کو لے کر آئیں جو کم از کم اس کام کو جانتے ہوں۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اختیار ولی صاحب، شارٹ کریں جی، شارٹ کریں جی۔

جناب اختیار ولی: جی کرتا ہوں، میں نے کل بجٹ پر ڈیبیٹ بھی نہیں کی، اس کو سمیٹ رہا ہوں، جلدی، مختصر کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں جی۔

جناب اختیار ولی: جناب سپیکر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اختیار ولی صاحب، آپ کو پتہ ہونا چاہیئے کہ ڈیبیٹ کا دن کل تھا، وہ گزر گیا، آج جو ہے۔۔۔۔

جناب اختیار ولی: ڈیبیٹ کے دن تھے سر، آپ کے دو دن تھے، میں آپ کے ساتھ بحث نہیں کرنا چاہتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں جی، میں نے کل کہا تھا۔

جناب اختیار ولی: کل کا بھی دن تھا اور آج کا بھی دن تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کے اپوزیشن لیڈر نے بات کی تھی۔

جناب اختیار ولی: ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کہ آج اس پر بحث ہوگی۔

جناب اختیار ولی: میں مختصر کر کے۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اور جس طرح میں نے ابھی کہا ہے۔

جناب اختیار ولی: میں کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کہ ضمنی بجٹ پر اگر بات ہے تو وہ تو ٹھیک ہے۔

جناب اختیار ولی: میں ضمنی بجٹ کی بات کر رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: باقی جتنی بھی آپ باتیں کریں گے، وہ ریکارڈ پہ نہیں ہونگی، نہ ان کی کوئی اہمیت ہے۔

جناب اختیار ولی: مختصر کرتا ہوں جناب سپیکر، چند گزارشات تھیں، ان کے آگے رکھنی تھیں، میں بھی اس ہاؤس کا ممبر ہوں جس طرح آپ ہیں، جس طرح یہ ہیں، جس طرح چیف منسٹر صاحب ہیں، ہم سب کے برابر کے حقوق ہیں۔ میں نے تو ابھی کوئی گلہ بھی نہیں کیا آپ سے کہ آپ کا Rule اگر لگتا ہے 227

کا، وہ مجھ پہ لگتا ہے لیکن یہاں پہ اپوزیشن کا کوئی دوسرا دوست اگر کھڑا ہو کر بات کرے تو اس کی تقریر میں اگر کوئی رخنہ ڈالے، تو آپ نے کسی حکومتی بندے پہ 227 لاگو نہیں کیا، تو اس پہ آپ جس کرسی پہ بیٹھے ہیں۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں جی، آپ پھر پرانی باتوں کی طرف چلے گئے ہیں۔

جناب اختیار ولی: سپیکر صاحب، اگر آپ بات سنیں گے نہیں تو۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ایک منٹ جی، کل آپ کے پارلیمانی لیڈر نے۔۔۔۔

جناب اختیار ولی: سپیکر صاحب۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ایک منٹ۔

جناب اختیار ولی: وہ بات ہو گئی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کل آپ کے پارلیمانی لیڈر نے ریکویسٹ کی۔

جناب اختیار ولی: میں اس پر بات نہیں کر رہا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اپوزیشن نے آپ کے لئے ریکویسٹ کی۔

جناب اختیار ولی: آپ کی جو کرسی ہے۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اسی طرح دوبارہ باتیں کر رہے ہیں۔

جناب اختیار ولی: سپیکر صاحب، جو آپ کی کرسی ہے۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں، میں نے آپ کے پارلیمانی لیڈر کو کہا تھا، میں نے آپ کے پارلیمانی لیڈر کو کہا تھا، آپ کے لئے میڈم نگہت اورکزئی نے ریکویسٹ کی، آپ کے لئے بابک صاحب نے ریکویسٹ کی، آپ کے لئے جے یو آئی کے منور خان صاحب نے ریکویسٹ کی لیکن میں پھر وہی کہوں گا کہ افسوس آپ کچھ نہ سیکھ سکے۔

جناب اختیار ولی: جناب سپیکر صاحب، سیکھنے سے کیا۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں جی، دیکھیں، آپ کی اپوزیشن، آپ کے پارلیمانی لیڈر نے بات کی ہے، اچھا ایک منٹ، آپ ضمنی بجٹ پہ بات کریں جی، اس کے علاوہ بات نہیں، ضمنی بجٹ پہ کریں۔

جناب اختیار ولی: کر رہا ہوں، کیا یہ بجٹ پہ نہیں ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں نہیں، ضمنی بجٹ پہ، جی ضمنی بجٹ پہ۔

جناب اختیار ولی: یہ ضمنی بجٹ ہی ہے، اسی پہ بات کر رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی جی، کہیں۔

جناب اختیار ولی: آپ اس بجٹ کو اگر جناب سپیکر، یہ جو ہاؤس ہے، یہ اسمبلی، یہاں پر اس صوبے کے تمام لوگوں کے نمائندے بیٹھے ہوئے ہیں اور انہوں نے باہر جا کر لوگوں کو جواب دینا ہوتا ہے کہ یہاں سے بجٹ پاس ہوا، ہم نے اس پر کیا کیا، ہمارا اس میں کیا کردار تھا؟ ہم ان کے بجٹ کو سپورٹ کرتے ہیں، ہم اپنی کٹ موشنز اگر واپس لیتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری سپورٹ ان کو شامل ہے، تو ان کو چاہیئے کہ جو قوم کا پیسہ ہے، چاہے وہ ایجوکیشن کا ہو، چاہے وہ پولیس پہ لگتا ہے، چاہے وہ ہیلتھ پہ لگتا ہے، پبلک ہیلتھ پہ ہو، ایریگیشن پہ ہو، وہ قوم کی امانت ہے۔ ان معاملات کو یہ ٹھیک کریں، ان کو اپنی تمام جتنی ان کی پالیسیز ہیں، ان کو Review کرنا چاہیئے۔ جناب سپیکر، میں پھر کہوں گا کہ ستر سکولوں نے بننا تھا، ایجوکیشن منسٹر صاحب مجھے دکھائی نہیں دے رہے ہیں، وہ سکول دو سال سے بن رہے ہیں، وہ نہیں بن سکے، تو بجٹ میں اگر ان کے پاس پیسے ہے نہیں، خزانے کی کیا حالت ہے، وہ مجھے بھی پتہ ہے، آپ کو بھی پتہ ہے، چودہ سو ارب روپے کا انہوں نے بجٹ پیش کر دیا، میں اس پہ اور کیا کہوں گا؟ بہر حال میں ان الفاظ کے ساتھ اپنے Commitment made by the honorable Opposition Leader اور تمام پارلیمانی لیڈرز میری پارٹی کے اور دوستوں نے جو Commitment کی تھی، میں اس کی بنیاد پر اپنی تمام کٹ موشنز واپس لیتا ہوں، اس امید کے ساتھ کہ بجٹ کے یہ پیسے، صوبے کے تمام غریب لوگوں کا پیسہ، ان عوامی مفاد میں استعمال کریں گے، یہ Social media influencers پہ، ٹکوں پہ اور ہیلی کاپٹر کے دھوئیں میں نہیں اڑائیں گے۔ Thank you very much.

Mr. Deputy Speaker: Since, all the honorable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 3, therefore, the question before the House is that Demand No. 3 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’, Sorry, sorry. Honorable Minister for Finance, to please move Demand No.3

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ -/210 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران خزانہ، خزانہ جات لوکل فنڈ آڈٹ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion is moved: a sum not exceeding rupees 210/- only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Finance, Treasuries and Local Fund Audit.

Since, all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 03; therefore, the question before the House is that Demand No. 03 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. Ji, Faheem Ahmad Khan Sahib.

جناب فہیم احمد خان: شکریہ سپیکر صاحب، یہ میں نے جو ہے سر، ایک سو روپے کا کٹ لگایا ہے اس پہ، ابھی جو دو دن پہلے سوات میں جو ضمنی الیکشن تھا PK-07 میں، I think اس میں جو ہے 332 کروڑ ریلیز ہوئے ہیں اور پشاور کے لئے ایک روپے بھی ریلیز نہیں ہوا ہے پچھلے دنوں میں بھی اور اب بھی۔

(تالیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی فہیم صاحب، وا یئی جی۔

جناب فہیم احمد: تو میں یہ کٹ موشن واپس نہیں لیتا ہوں جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اچھا، یہ کٹ موشن آپ واپس نہیں لے رہے ہیں۔

Demand No. 4: Minister for Law, on behalf of honourable Chief Minister, to please move Demand No. 4. Ji, Taimur Jhagra Sahib.

وزیر خزانہ: سر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ -/120 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران منصوبہ بندی، ترقی و شعبہ شماریات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion is moved that a sum not exceeding rupees 120/- only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Planning & Development and Bureau of Statistics.

جی فہیم صاحب، آپ اپنی کٹ موشن پر کیا کرنا چاہتے ہیں، Withdraw کرنا چاہ رہے ہیں کہ کیا کرتے ہیں؟

جناب فہیم احمد خان: نہیں، میں نہیں Withdraw کرنا چاہتا۔

وزیر خزانہ: سر، وہ نہیں Withdraw کرتے، ان کے کمنٹس کا کٹ موشن سے کوئی تعلق بھی نہیں تھا، نہ ان میں کوئی حقیقت ہے، ووٹنگ کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ووٹنگ، ٹھیک ہے جی۔ آپ موشن تو Put کریں۔ فہیم صاحب، آپ اپنی کٹ موشن تو Put کریں، آپ اپنی کٹ موشن تو Move کریں۔

Mr. Faheem Ahmed, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 4.

آپ اسمبلی آئیں گے تو آپ کو پتہ چلے گا ناں، جب آپ آتے ہی نہیں ہیں تو آپ کو کیسے پتہ چلے گا؟ ابھی آپ اپنی کٹ موشن Move کریں۔ جی فہیم صاحب، آپ۔

(تالیاں)

جناب فہیم احمد: نہیں ہے، یہ تو پہلے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جب آپ دبئی سے فارغ ہوں گے اور اسمبلی آئیں گے تو پتہ چلے گا۔

جناب فہیم احمد: یہ ایجنڈے پہ، دیکھیں ڈاکومنٹس میں ہے اور یہ ادھر جو کمپیوٹر پر ایجنڈا ہے، اس پہ یہ لوگ نہیں لے کر آئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کا ڈیمانڈ نمبر 4 ہے، ڈیمانڈ نمبر 4 پہ آپ دیکھیں، ڈیمانڈ نمبر 4 پہ آپ کا سیریل نمبر 19 پہ ہے، سیریل نمبر 19، نور لسم نمبر، پہ فارسئ کبنی ورته څه وائی؟

جناب فہیم احمد: سپیکر صاحب، میں محکمہ فنانس اور لوکل فنڈ پر سو روپے کی کٹ موشن پیش کرتا ہوں جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے۔

The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees one hundred only.

میں ابھی اس کو ہاؤس کو Put کرتا ہوں۔

Now, I put this cut motion to vote. Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was defeated)

جس نے Put کی اس نے خود بھی 'Yes' نہیں کہا، وہ میرے خیال سے جو Put کر رہا ہے وہ بھی 'Yes' نہیں کر رہا۔ (تالیاں) وہ ابھی بھی میرے خیال سے دبئی کے چکروں میں ہے۔

Now, the motion before the House is that Demand may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. Demand No. 5: Minister for Law, on behalf of honourable Chief Minister.

جناب تاج محمد (معاون خصوصی مال واملاک): شکریہ جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ہزار دو سو بیس (1220/-) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران مال گزاری واملاک کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved: that a sum not exceeding rupees 01thousand 02 hundred 20 only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in Revenue and Estate.

Mr. Faheem Ahmad, MPA, to please move his cut motion on Demand No. 5. Faheem Ahmad.

جناب فہیم احمد: سپیکر صاحب، میں سو روپے کی کٹ موشن پیش کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پہلے تو آپ اپنی کٹ موشن دیکھ تو لیں، آپ پڑھ کیا رہے ہیں اور لکھ کیا رہے ہیں؟ پہلے دیکھیں کیا لکھا ہوا آپ نے؟

جناب فہیم احمد: میں نے دیکھ لیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہاں پہ آپ سو کہہ رہے ہیں اور وہاں پہ آپ نے Ten thousand لکھا ہوا ہے، آپ کو پتہ بھی نہیں ہے، آپ نے جو کٹ موشن جمع کی ہے وہ پڑھیں۔

جناب فہیم احمد: میرے پاس سو روپے ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: Ten، دس روپے لکھا ہوا ہے، دس دیکھیں، آپ نے لکھا ہوا ہے، دس ہے۔

جناب فہیم احمد: آپ کونسا بتا رہے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کو اپنی کٹ موشن کا پتہ نہیں ہے، تو وہی تو میں کہہ رہا ہوں کہ آپ دبئی سے واپس آ چکے ہیں، آپ پاکستان میں ہیں۔

جناب فہیم احمد: ادھر کچھ اور لکھا ہوا ہے اور سکرین کے ایجنڈے پہ کچھ اور ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں، ڈیمانڈ نمبر 5، سیریل نمبر 16۔

جناب فہیم احمد: یہ میرے پاس یہاں پہ 19 ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈیمانڈ نمبر 16۔

جناب فہیم احمد: اور یہ ڈیپارٹمنٹ کونسا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈیمانڈ نمبر 5، سیریل نمبر 16۔

جناب فہیم احمد: جناب سپیکر، میں محکمہ ریونیو اینڈ اسٹیٹ پہ دس روپے کی کٹ موشن پیش کرتا ہوں۔

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees ten only. Now, I put this cut motion to vote. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Deputy Speaker: The 'Noes' have it have it; the cut motion is defeated. Now, the motion before the House is that Demand may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted.

معزز اراکین اسمبلی! گزشتہ روز کے اعلان کے مطابق قاعدہ 148 کے ذیلی قاعدہ 4 کے تحت اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے ضمنی بجٹ برائے مالی سال 2021 کے تمام مطالبات زر کو بغیر بحث کے حسب قاعدہ ایوان کی رائے میں بغرض منظوری پیش کرتا ہوں۔

(تالیاں)

Mr. Deputy Speaker: Mr. Khaliq-ur-Rehman, Advisor to Chief Minister, to please move Demand No. 6, on behalf of the honorable Chief Minister, in the House.

جناب خلیق الرحمان خان (مشیر آبکاری و محاصل): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ہزار تیس (-/1030) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے

دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران آبکاری، محاصل و انسداد منشیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees one thousand and thirty (1030/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Excise & Taxation and Narcotics Control? Those who are in favour of it may say 'Yes',and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Demand is granted. Demand No. 7: Minister for Law, on behalf of honourable Chief Minister, Shaukat Yousafzai Sahib.

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت وافرادی قوت): جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دوسو پچاس (-/250) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ داخلہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees two hundred and fifty (250/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Home? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Demand is granted. Demand No. 8.

وزیر محنت وافرادی قوت: جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ جو 51 کروڑ 93 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ جیلخانہ جات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 51 crore, 93 lac only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of

Prisons? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Demand is granted. Demand No. 9.

وزیر محنت وافرادی قوت: جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 04 ارب 15 کروڑ 24 لاکھ 62 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ پولیس کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 04 billion, 15 crore, 24 lac, 62 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Police? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Demand is granted. Demand No. 10.

وزیر محنت وافرادی قوت: جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01 ارب 14 کروڑ 07 لاکھ 60 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ عدل وانصاف کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 01 billion, 14 crore, 07 lac, 60 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Justice? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Demand is granted. Demand No. 11: Kamran Bangash Sahib.

جناب کامران خان بنگش (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): تھینک یو، مسٹر سپیکر۔ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین سو ساٹھ (-/360) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی

جائے جوکہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ اعلیٰ تعلیم، دستاویزات اور کتب خانہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees three hundred & sixty (360/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Higher Education, Archives and Libraries? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Demand is granted. Demand No. 12.

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی جوکہ پانچ ہزار چار سو (5400/-) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے سال کے دوران محکمہ صحت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees five thousand four hundred (5400/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Health? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Demand is granted. Demand No. 13: Riaz Khan Sahib.

جناب ریاض خان (مشیر مواصلات و تعمیرات): شکریہ جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ سو (100/-) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees one hundred (100/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022,

in respect of Communication and Works? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Demand is granted. Demand No. 14: Riaz Khan Sahib.

جناب ریاض خان(مشیر مواصلات و تعمیرات): شکریہ جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 91 کروڑ 16 لاکھ 60 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران عمارات کی مرمت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 91 crore, 16 lac, 60 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Repair of Buildings? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. ; The Demand is granted. Demand No. 15.

مشیر مواصلات و تعمیرات: شکریہ جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 02 ارب 14 کروڑ 60 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 02 billion, 14 crore, 60 lac only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Repair of Highways & Bridges? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. The Demand is granted. Demand No. 16: Shaukat Yousafzai Sahib.

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت وافرادی قوت): صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01ارب 49 کروڑ 03ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ آبنوشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 01billion, 49 crore, 03 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Public Health Engineering? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. Demand No. 17: Faisal Amin Sahib.

جناب فیصل امین خان (وزیر بلدیات): صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین سو تیس (330/-) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ بلدیات، انتخابات و دیہی ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees three hundred thirty three (330/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Local Government, Elections and Rural Development? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. Demand No. 18: Minister for Agriculture.

جناب محب اللہ خان (وزیر زراعت، حیوانات و ماہی پروری): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01ارب 14کروڑ 33لاکھ 66ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ زراعت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 01billion, 14 crore, 33 lac, 66 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the

charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Agriculture? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted. Demand No. 19.

وزیرزراعت، حیوانات وماہی پروری: میں تحریک پیش کرتا ہوکہ صوبائی حکومت کوایک ایسی رقم جو مبلغ 27 کروڑ 99 لاکھ 21 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ تحفظ حیوانات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 27 crore, 99 lac, 21 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Livestock? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted. Demand No. 20.

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت وافرادی قوت): صوبائی حکومت کوایک ایسی رقم جو مبلغ 59 کروڑ 52 لاکھ 68 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ ماحولیات وجنگلات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 59 crore, 52 lac, 68 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Environment & Forests? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted Demand No. 21: Shaukat Yousafzai Sahib, Shaukat Yousafzai Sahib.

وزیر محنت وافرادی قوت: صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 36 کروڑ 22 لاکھ 56 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ جنگلی حیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 36 crore, 22 lac, 56 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Wildlife? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 22.

جناب ارشد ایوب خان (وزیر آبپاشی): صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 51 کروڑ 77 لاکھ 44 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 51 crore, 77 lac, 44 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Irrigation? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 23: Kareem Khan Sahib.

جناب عبدالکریم (معاون خصوصی صنعت و حرفت): تھینک یو، جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 01 ارب 07 کروڑ 87 لاکھ 30 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ صنعت، حرفت و تجارت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 01billion, 07 crore, 87 lac, 30 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Industries,Commerce & Trade? Those

who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted Demand No. 24: Arif Ahmadzai Sahib.

جناب محمد عارف (مشیر معدنیات): شکریہ، سپیکر صاحب۔ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 16 کروڑ 92 لاکھ 48 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محکمہ معدنی ترقی وانسپکٹوریٹ آف مائنز کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 16 crore, 92 lac, 48 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Mineral Development & Inspectorate of Mines? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted Demand No. 25: Kareem Khan Sahib.

معاون خصوصی صنعت و حرفت: شکریہ جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 03 کروڑ 81 لاکھ 77 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری چھاپہ خانہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 03 crore, 81 lac, 77 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Government Printing Press? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted Demand No. 26.

سید احمد حسین شاہ (معاون خصوصی بہبود آبادی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک سو پچاس (-/150) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بہبود آبادی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees one hundred & fifty (150/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Population Welfare? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 27, Kareem Khan Sahib.

معاون خصوصی صنعت و حرفت: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ چھ سو (-/600) روپے سے متجاوز نہ ہو ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران فنی تعلیم و افرادی قوت کی تربیت کے لئے برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees six hundred (600/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Technical Education & Manpower? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 28: Honourable Minister for Labour.

وزیر محنت و افرادی قوت: جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ ایک ہزار ایک سو بیس (-/1120) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران لیبر (labour) کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees one thousand one hundred & twenty (1120/-) only, may be granted to the Provincial Government, to

defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Labour? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 29.

وزیر محنت وافرادی قوت: صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ ساٹھ (-/60) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران اطلاعات وتعلقات عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees sixty (60/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Information & Public Relation? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted

تمام آنریبل ممبرز سے ریکویسٹ کی جاتی ہے کہ Yes اور No کی آواز ذرا اونچی بولیں، باتیں کم کریں، Yes اور No پر جواب دیں۔ ڈیمانڈ نمبر 30، جناب شوکت یوسفزئی صاحب کا مائیک on کریں۔

جناب انورزیب خان (وزیر زکواۃ وعشر): سر جی، زما دے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی انورزیب صاحب۔

جناب انورزیب خان (وزیر زکواۃ وعشر): جناب سپیکر صاحب، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ ایک سوپچاس (-/150) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سماجی بہبود و خصوصی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees one hundred & fifty (150/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Social Welfare & Special Education? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 31.

جناب انور زیب خان (وزیر زکواۃ و عشر): جناب سپیکر صاحب، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ ساٹھ (-/60) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران زکواۃ و عشر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees sixty (60/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Zakat & Ushr? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted فیصل آمین صاحب، آپ بیٹھ جائیں، جمشید صاحب، آپ اپنی سیٹ پہ بیٹھ جائیں۔ Order in the House. جمشید صاحب، اپنی اپنی سیٹ پر چلیں، لابی میں پھر بات کر لیں، ابھی اپنی سیٹ پر بیٹھ جائیں۔ ڈیمانڈ نمبر 32: ظہور شاکر صاحب۔

جناب محمد ظہور (مشیر اوقاف حج مذہبی امور): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ پچاس (-/50) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران اوقاف، مذہبی و اقلیتی امور اور حج کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees fifty (50/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Auqaf, Religious & Minorities Affairs and Hajj? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 33: Shaukat Yousafzai Sahib,

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت و افرادی قوت): صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ دو سو نوے (-/290) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30

جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران کھیل، ثقافت، سیاحت و عجائب گھر کے سلسلے میں برداشت کرناہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding two hundred and ninety (290/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Sports, Culture, Tourism and Museums? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted. Demand No. 34: Faisal Amin Sahib.

جناب فیصل امین خان (وزیر بلدیات و دیہی ترقی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 04ارب 21 کروڑ 93لاکھ 56ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران گرانٹ ٹو لوکل کونسل کے سلسلے میں برداشت کرناہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 04 billion, 21 crore, 93 lac, 56 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Grants to Local Councils? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 35: Minister for Housing.

جناب امجد علی (وزیر ہاوسنگ): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ پچاس (50/-) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ہاؤسنگ کے سلسلے میں برداشت کرناہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees fifty (50/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of

Housing? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted Demand No. 36: Honourable Minister for Local Government.

جناب فیصل امین خان(وزیر بلدیات ودیہی ترقی): صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جوکہ مبلغ 13ارب روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ضلعوں کے تنخواہی حصے کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 13 billion only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Districts Salaries? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted Demand No. 37: Honourable Minister for Law.

جناب فضل شکور(وزیر قانون): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جوکہ مبلغ 01کروڑ 02لاکھ 81ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ 30جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بین الاصوبائی رابطہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 01crore, 02 lac, 81 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Inter Provincial Coordination? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted Demand No. 38: Minister for Law.

جناب فضل شکور(وزیر قانون): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جوکہ مبلغ چار سو ستر (470/-) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جوکہ

30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران توانائی و برقیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees four hundre & seventy (470/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Energy & Power? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 39: Minister for Transport.

منسٹر فار ٹرانسپورٹ، اپنی سیٹ پر چلے جائیں۔ فضل حکیم صاحب، آپ اپنی سیٹ پہ چلے جائیں جی، منسٹر صاحب کو اپنی جگہ دیں، آپ اپنی سیٹ پہ چلے جائیں۔

جناب شاہ محمد خان (وزیر ٹرانسپورٹ): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 01 ارب 21 کروڑ 66 لاکھ 90 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 01 billion, 21 crore, 66 lac, 90 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Transport & Mass Transit? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 40: Honourable Minister for Elementary & Secondary Education. Ji, Shaukat Yousafzai.

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت وافرادی قوت): جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ ایک ہزار سات سو اسی (-/1780) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ابتدائی و ثانوی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees one thousand seven hundred eighty (1780/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Elementary & Secondary Education? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 41: Honourable Minister.

وزیر محنت وافرادی قوت: صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ ایک سو دس (110/-) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران امداد، بحالی وآبادکاری کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees one hundred & ten (110/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Relief, Rehabilitation and Settlement? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted جمشید مہمند صاحب، آپ اپنی سیٹ پہ بیٹھ جائیں، آپ کی آواز کافی تیز آ رہی ہے، Kindly باتیں نہ کریں جی، اگر آپ کو بات کرنی ہے تو آپ لابی میں چلے جائیں، یہاں پہ باتوں کے لئے آپ نہیں آتے، اسمبلی میں بیٹھے ہوئے ہیں، اسمبلی کا کچھ ڈیکورم ہوتا ہے۔ ڈیمانڈ نمبر 42۔

وزیر محنت وافرادی قوت: جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 05 ارب 40 کروڑ 50 لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران غریب دوست غذائی اعانتی اقدامات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 05 billion, 40 crore, 50 lac only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022,

in respect of Poor- Friendly Nutrition Initiatives? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 43: Finance Minister Sahib.

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ): صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 82 کروڑ 06 لاکھ 86 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران Loans & Advances کے سلسلے میں برداشت کرنے ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 82 crore, 06 lac, 86 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Loans & Advances? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 45: Honourable Minister for Law.

جناب فضل شکور (وزیر قانون): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ ایک سو اسی (-/180) روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ضم شدہ اضلاع (NMDs) کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees one hundred & eighty (180/-) only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Newly Merged Districts (NMDs)? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 46: Minister for Finance.

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 95 کروڑ 75 لاکھ 06 ہزار پچاس روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ترقیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 95 crore, 75 lac, 06 thousand & 50 only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Developments? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 47: Honourable Minister for Local Government.

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 09 ارب 59 کروڑ 44 لاکھ 87 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران دیہی و شہری ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 09 billion, 59 crore, 44 lac, 87 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Rural & Urban Development? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

فضل حکیم صاحب، آپ باتیں کم کریں، Yes اور No نہیں کہہ رہے ہیں۔ آپ سیٹ پہ بیٹھ جائیں، باقی آنریبل ممبرز کو بھی آپ نے باتوں میں لگایا ہوا ہے، Yes اور No کا کوئی جواب ہی نہیں دے رہا ہے۔

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 48: Honourable Minister for Public Health Engineering.

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت و افرادی قوت): صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 90 کروڑ 22 لاکھ 93 ہزار 30 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران آبنوشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 90 crore, 22 lac, 93 thousand, 30 only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Drinking Water? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted Demand No. 49: Honourable Minister for Elementary & Secondary Education.

وزیر محنت وافرادی قوت: جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 02ارب 26 کروڑ 95 لاکھ 47 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعلیم وتربیت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 02 billion, 26 crore, 95 lac, 47 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Education & Training? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted Demand No. 50: Taimur Salim Khan.

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ): صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 85 کروڑ 52 لاکھ 15 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران صحت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 85 crore, 52 lac, 15 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Health. Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted Demand No. 51: Honourable Minister for Irrigation, Arshad Ayub Sahib.

جناب ارشد ایوب خان (وزیر آبپاشی): صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 03 ارب 72 کروڑ 18 لاکھ 93 ہزار 30 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعمیرات آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 03 billion, 72 crore, 18 lac, 93 thousand & 30 only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Construction of Irrigation? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 52: Minister for C&W.

جناب ریاض خان (مشیر مواصلات و تعمیرات): جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 15 ارب 46 کروڑ 33 لاکھ 13 ہزار 10 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں کی تعمیر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 15 billion, 46 crore, 33 lac, 13 thousand & 10 only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Construction of Highways, Roads and Bridges? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted Demand No. 53: Minister, Shaukat Yousafzai Sahib.

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت و افرادی قوت): جناب سپیکر، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 30 ارب 94 کروڑ 67 لاکھ 56 ہزار 138 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال دوران خصوصی پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 30 billion, 94 crore, 67 lac, 56 thousand & 138 only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Special Program? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted

Demand No. 54: Finance for Minister, Taimur Saleem Khan.

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ): صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ 64 لاکھ 51 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبے کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Deputy Speaker: The motion moved, the question is: that a sum not exceeding rupees 64 lac, 51 thousand only, may be granted to the Provincial Government, to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2022, in respect of Foreign Project Assistance? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Demand is granted

ضمنی بجٹ برائے مالی سال 22-2021 کیلئے توثیق شدہ جدول کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

Mr. Deputy Speaker: Item No. 5: Honourable Minister for Finance, to please lay on the Table of the House, the Authenticated Schedule of the Authorized Expenditure of Supplementary Budget for the year 2021-22, under Article 123 of the Constitution.

Mr. Taimur Saleem Khan (Minister for Finance): Mr. Speaker, I would like to lay on the Table of the House, the Authenticated Schedule of Authorized Expenditure for Supplementary Budget, 2021-22, before the House.

Mr. Deputy Speaker: It stands laid.

جی بابک صاحب تاسو څه وئیل؟ تاسو وئیل چې زه یو دوه منټه خبرې کوم، تاسو اووایئی جی۔

جناب سردار حسین: شکریه جناب سپیکر، ستاسو هم شکریه ادا کوؤ چې د بجټ آخری مرحله هم ډیره په ښه انداز کښې سر ته اورسیده۔ شوکت صاحب هم ناست

دے او جھگڑا صاحب هم ناست دے، جناب سپیکر، زه د حکومت توجه یوې ډیرې اهمې مسئلې طرف ته راګرځول غواړم او هغه دا چې په دې پیښور کښې په شعبه بازار کښې افغانان تاجران د یوې زمانې نه دلته د قالینونو او نور کاروبارونه کوی او دا ډیره عجیبه خبره ده چې د تیرو، جناب سپیکر! زه لږه ستاسو توجه غواړم، دا ډیره Sensitive issue ده، افغانان تاجران دلته پیښور کښې د یوې زمانې نه هغه کاروبارونه او تجارتونه کوی په شعبه بازار کښې، د قالینونو کاروبار کوی، د قالینونو، اووه میاشتې اوشوې یا اته میاشتې اوشوې څلورم پنځم کیس دے چې د پولیسو ګاډے راشی، د پولیسو په وردئ کښې سرکاری ګاډے، لائټونه پرې هم سرکاری لګیدلی وی، افغان تاجر اوچت شی او هغه چې کوم خلق دی په وردئ کښې وی، هغوی ورته وائی هم چې تاسو ځان له بره خبره برابر اوکړئ او بیا ترینه میاشت پس یا شل ورځې پس یا دوه میاشتې پس دوه کروړه روپئ واخلی یا ترینه کروړونه روپئ واخلی، او اوس نوے کیس چې د هغې لس ورځې شوې دی، لس ورځې، د فقیر آباد د تهانړې د حدودو نه نجیب نامی یو کاروباری دے د قالینونو، لس دولس ورځې شوې دی چې هغه اغواء شوے دے۔ اول ئے ورته وئیل چې لس لکهه ډالرې به راکوې، بیګاه ماته اطلاع راغلله چې په دوه کروړه روپئ ورسره خبره ورځ دوه کښې روانه ده۔ جناب سپیکر، دا ډیره زیاته عجیبه خبره ده چې تاسو سوچ اوکړئ چې په دې هاؤس کښې زه نه ګنړم چې دا حکومت د دې داسې قسمونو واقعاتو نه خبر وی، پنځه شپږ کیسونه اوشو، آخیری کیس هم دا دے، زما امید دے ان شاءالله چې حکومت به په دې باندې ایکشن اخلی۔ آیا دا کومه لوبه دلته روانه ده او بیا دا روانه چا سره ده، روانه پښتنو سره ده، روانه افغانانو سره ده، پنځم کیس دے، زما به خواهش وی چې د دې د پاره دې اعلیٰ سطحی کمیټی جوړه شی، مونږ په دې خبره خبر یو چې دا اغواء کوی څوک، دا جوړ توړ ورسره څوک کوی، دا پیسه د دې افغانانو نه څوک اخلی هغه مونږ خبر یو، نو زه به دا ګزارش کوم چې حکومت دې یو اعلیٰ سطح کمیټی جوړه کړی، ما دې هم راؤغواړی، زه به راشم، زه به وړاندې خبرې اوکړم، دا جناب سپیکر، کوم میسج ځی؟ دا ډیر غلط میسج ځی چې د شعبې بازار د قالینونو د کاروبار او زه میډیا ته هم خواست کوم

چې په انساني بنیادونو باندې چې په دې خاوره پښتون افغان سره کوم ظلم روان دے، زه ټولې میډیا ته دا خواست کوم چې دا خبره راپورته کړی، دا خبرونه راپورته کړی، نن ما Glimpse ورکړو، زما طمع ده چې زما د دې صوبې محکمه هوم، زما د دې صوبې انټیلی جنس، دا به ضرور اوس معلوموی چې نجیب نومې کاروباری چې لس دولس ورځې شوې دی، نن ترې نه دوه کروړه روپۍ غواړی، او پټے ترې نه هم نه غواړی، ښکاره ترېنه غواړی۔ جناب سپیکر، دا ډیره زیاته سنجیده ده، زه آئی جی صاحب ته، دلته به د پولیس آفیسر راغلے وی، څوک به راغلی وی، خو نن زما یقین دے چې شته هم نه، او پکار څه ده، د دې اسمبلئی څه وقعت دے چې آئی جی دې دلته کښینی یا ډی آئی جی دې دلته کښینی یا سیکرټری دې دلته کښینی یا اے سی ایس دې دلته کښینی او یا چیف سیکرټری دې دلته کښینی؟ خو جناب سپیکر، دا ډیر لوئے ظلم دے، زه حکومت ته خواست کوم، مونږ به تاسو سره هر قسم تعاون کوؤ خو که دا روک تهام اونه شولو، عوامی نیشنل پارټئ له که ووټ پښتانه نه ورکوی نو زر ځله دې ورله نه ورکوی، که ممبران ورله پښتانه نه جوړوی نو زر ځله دې عوامی نیشنل پارټئ له ممبران نه جوړوی، هغه خلق که مونږ له دا پیغام راکوی چې مونږ به تاسو د دې پارلیمان نه بهر ساتو، نو زه هغوی ته وایم چې توره مو تیره او لاس مو آزاد خو د پښتنو د بقا، د پښتنو د حق، د جنګ د وکالت نه به عوامی نیشنل پارټی یو انچ په شا نه شی۔ جناب سپیکر، تاسو سوچ اوکړئ چې دلته افغانان غریبانان د مجبورئ نه راغلی دی او دا هم تاسو ته اووایمه چې دا پنځم شپږم کیس دے، هغوی ئے دومره دباؤ کړی دی چې هغه غریبانان راتللې هم نه شی او د چا په وړاندې Statement هم نه شی ورکولے خو زه حکومت له دا تسلی ورکوم او هغه افغانانو له دا ډاډګیرنه ورکوم چې ستاسو د سر او د مال تحفظ دا زمونږه ذمه داری ده، هیڅوک داسې نه شی کولے۔ دولس ورځې مخکښې فقیر آباد کښې ګاډے راځی، لائټ پرې د سرکار لګیدلے دے، وردی سرکاری ده او ورته وائی راځیژه او بیا ورته په هغه ځائے وائی چې که ځان له بره ډائریکټ خبره کولے شې، نو مونږ مجبوره یو جناب سپیکر، چې ستا په پیښور کښې دا حال دے نو باقی صوبه کښې به څه حال وی؟ جناب سپیکر، ما هغه ورځ هم دا خبره اوکړه

که مونږ ځان ډیر ستړے کړو، زما د خاورې د ترقئ په لار کښې د ټولو نه لوئے رکاوټ چې دے هغه بدامنی ده او په دې بدامنئ کښې برخه دار دی، د وردئ خلق برخه دار دی، سرکاری خلق برخه دار دی، د اختیار خلق برخه دار دی، جناب سپیکر، هغه برخه دارو خلقو زمونږه قام هم یرغمال کړے دے او زمونږه دا ملک ئے هم یرغمال کړے دے۔ جناب سپیکر، زما به د شوکت صاحب نه دا گزارش وی د حکومت نه، چې هغه به ضرور پاڅی او د دې دپاره به تحقیقاتی کمیټی جوړوی، د دې خلاف به ایکشن اخلی چې کوم انټیلی جنس ایجنسئ دی، ضرور هغوی له زور ورکول پکار دی، هغوی ولې حکومت ته رپورټ نه ورکوی؟ یعنی د اووه میاشتو نه پینځه شپږ افغان تاجران اغواء کیږی، د هغوی نه په کروړونو روپئ اخستلې شی او حکومت ته دا کار رپورټ شوے هم نه دے، دا د حکومت ذمه داری ده چې نن هغه انټیلی جنس ادارې هم رااوغواړی، نن هغه سیکیورټی فورسز هم رااوغواړی او ما هغه ورځ هم خبره کړې وه، که ستاسو په خیال کښې راځی چې د صدر نه سړے اوچتیږی، پینځه گهنټې پس پته لگی چې دا د فلانکئ تهانړې دے، بیا بیا مونږ پولیس ته وئیل غواړو، آئی جی پوهه کول غواړو چې مهربانی اوکړی د دوئ خپل پولیس چې دے په دې Counseling اوکړی، Awareness ورته ورکړئ، شعور ورته ورکړئ چې کم از کم که د هغوی وردی هم خلق استعمالوی نو دا به د دې ملک نه څه جوړیږی؟ زما طمع ده چې حکومت به په دې خبره باندې ایکشن هم اخلی او هغه ټولو خلقو له به د تحفظ ورکولو هغه یقین دهانی هم ورکوی او زه هم تیار یم، اعلیٰ سطحی کمیټی جوړه کړه، ما رااوغواړه، زه به راځم او زه به درته وایم۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> ٹھیک شو جی، جی شکریه۔ شوکت یوسفزئی صاحب۔

<u>جناب شوکت یوسفزئی (وزیر محنت و افرادی قوت):</u> جناب سپیکر، جو انہوں نے بات کی، وہ بڑی Important ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ تو گورنمنٹ کی Responsibility ہے کہ وہ سب کو تحفظ فراہم کرے، صرف یہ نہیں کہ اس صوبے میں پختونوں کے ساتھ ساتھ اور بھی زبانیں بولنے والے لوگ بھی رہتے ہیں، سب کی ہماری ذمہ داری ہے کیونکہ گورنمنٹ سب کے حقوق کا بھی تحفظ کرے اور جہاں تک غیر ملکی یا افغانستان کے لوگوں کا تعلق ہے، تو یہاں تیس پینتیس سال، چالیس سال ہو گئے ہیں، وہ رہ

رہے ہیں اور یہ ماشاءاللہ ایک واحد ملک ہے جنہوں نے ان کو اپنے ملک کے لوگوں کی طرح Treat کیا ہے، Individual cases ہو سکتے ہیں لیکن میں نہیں سمجھتا کہ دنیا کی سطح پہ کوئی ایسا ملک ہوگا جو کہ کسی بھی دوسرے ملک کے لوگوں کو اس طرح ان کو اس کی اجازت بھی دے کہ وہ کاروبار بھی کریں، ان کو مطلب پاکستان کی طرف سے بہت کافی Relaxation بھی ملی ہے۔ تو جو بابک صاحب نے Specially بات کی ہے، بالکل اگر کوئی کسی کو اغواء کرتا ہے، کسی کو دھمکی دیتا ہے، تو یہ گورنمنٹ کی Responsibility میں آتا ہے، ان شاءاللہ تعالیٰ اس کو ہم پورا کریں گے، آئی جی صاحب کو باقاعدہ اس پہ وہ کیا جائے گا کہ ہمیں پوری اس کی رپورٹ دے دی جائے، جو انہوں نے بات کی کہ چھ وارداتیں اس سے پہلے ہوئی ہیں، اس کا بھی ہم جائزہ لیں گے، جو ابھی نجیب کا کیس ہے، اس کا بھی جائزہ لیں گے۔ جناب سپیکر، اگر آپ دیکھیں، امن وامان کی صورتحال پہلے سے کافی بہتر ہوئی ہے، یہ جو اغواء برائے تاوان کے واقعات پہلے ہوتے تھے، اللہ کے فضل سے اس طرح نہیں ہیں لیکن پھر بھی ہم چاہتے ہیں کہ کوئی بھی واقعہ نہ ہو اور Intelligence based جو ہماری انٹیلی جنس ہے، اس کو مؤثر سے موثر بنانے کی ضرورت ہے۔ جناب سپیکر، بالکل اس پہ ہم کام کریں گے اور میں ان کو یقین دلاتا ہوں ان شاءاللہ کہ آئی جی صاحب سے ہم یہ رپورٹ مانگیں گے اور اگر اس طرح کوئی ہے کیونکہ مجھے حیرت ہو رہی ہے کہ بابک صاحب کہہ رہے ہیں کہ میرے پاس ثبوت ہیں، تو اگر ثبوت ہے تو ان سے ہم ضرور استفادہ کریں گے اور ان شاءاللہ تعالیٰ وہاں تک پہنچ کر جو Culprits ہیں، جو لوگ اس دھندے میں ملوث ہیں یا اس طرح کی کارروائی کر رہے ہیں، ان کے خلاف ضرور ایکشن ہوگا جی۔ بہت شکریہ۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> تھینک یو۔ انعام ہشام اللہ صاحب، آپ کچھ کہنا چاہتے تھے۔ انعام ہشام اللہ صاحب کا مائیک On کریں۔

<u>جناب ہشام انعام اللہ خان:</u> میرے خیال میں نام بھی بھول گئے ہیں جی۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> اوہ سوری، آپ آتے کم ہیں جی، اس لئے کافی ٹائم بعد آئے ہیں۔

<u>ڈاکٹر ہشام انعام اللہ:</u> جناب سپیکر صاحب، ایم پی اے ہوں پی ٹی آئی کا، ابھی بھی پی ٹی آئی کو سپورٹ کرتا ہوں اور ان شاءاللہ آخری دم تک سپورٹ کرتا رہوں گا۔ (تالیاں) اور آیا بھی اس لئے تھا کہ بجٹ میں کوئی Hurdles ہوں اور ہمارے لائق کچھ ہو، تو ویسے ہی سپورٹ کریں گے لیکن ایک Important issue کے بارے میں میں تھوڑا سا Highlight کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اس کے بعد شاید

بجٹ سیشن ختم ہو جائے اور پھر مجھے موقع نہ ملے۔ میں لکی مروت کا ایم پی اے ہوں اور لکی مروت کے لوگوں کا مجھ پہ بڑا خصوصی ایک احسان ہے، ہم سب جو یہاں پہ بیٹھے ہیں، ہر ایک کے اپنے اپنے حلقے ہیں اور Obviously جو یہاں پہ آئے ہیں، جن کو ووٹ ملا ہے، ان پہ ان کے عوام کا بڑا احسان ہے لیکن میرا ایک خصوصی رشتہ ہے اپنے لوگوں سے، میں سمجھتا ہوں کہ وہ سیاست سے بالاتر ہے اور اس میں وفا بھی آتی ہے، غیرت بھی آتی ہے اور محبت بھی آتی ہے، تو میں یہ کہنا چاہوں گا کہ لکی مروت Is the second poorest district سب سے دوسرا غریب ضلع ہے خیبر پختونخوا کا، نہ ہمارا پانی ہے، نہ ہمارے پینے کا پانی ہے، نہ ہمارے کوئی ایریگیشن چینلز ہیں، سکولز کا یہی حال ہے، ہسپتالوں کا یہی حال ہے، روڈوں کا یہی حال ہے۔ اب حال ہی میں اللہ پاک نے ہمیں ایک تحفہ دیا ہے کہ وہاں پہ کچھ گیس اور تیل کے ذخائر برآمد ہوئے ہیں اور یہ صرف لکی مروت میں نہیں ہیں، نارتھ وزیرستان میں بھی ہیں اور اس سے ایک پائپ شاید کہ آپ کے نوٹس میں ہو، ایک پائپ فیڈرل گورنمنٹ ان ذخائر سے Connect کرنا چاہتی ہے نارتھ وزیرستان سے Via لکی مروت عیسیٰ خیل تک، 295 کلومیٹر ایک پائپ لائن ہے جس میں تقریباً پچاس سے ستر ایم ایم سی ایف ڈی کی گیس مہیا ہو گی جو کہ مین ٹرانسمیشن لائن ہے اس کو، تو اب بات ایسی ہے کہ یہ ایک چیز اللہ پاک نے ہمیں دی ہے، اگر اس میں بھی ہمارا حصہ نہ ہو تو یہ بڑی زیادتی ہو گی، یہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت ہے، میں آج بھی ان کا نمائندہ ہوں، لکی مروت کو صرف پانچ ایم ایم سی ایف ڈی کی گیس چاہیئے، اگر یہ گیس ہمیں مل جائے، صرف یہ پائپ لائن جو 295 کلومیٹر ہے، اس کے لئے چوبیس ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ میرے پورے ضلعے کے لئے Including FR، صرف چار پانچ ارب روپے لگیں گے اور یہ گیس گھر گھر تک مہیا ہو جائے گی۔ جناب سپیکر، اس کے ساتھ ہمارے لوگوں کا روزگار بھی تھوڑا بہت ان کو مہیا ہو جائے گا اور اس کے ساتھ او جی ڈی سی ایل کے اور ایسے پراجیکٹ ہوتے ہیں کہ اس میں وہ پانی کو بھی فنڈ کرتے ہیں، روڈز کو بھی فنڈ کرتے ہیں، تو My point is کہ میں اپنی پراونشل گورنمنٹ کی سپورٹ چاہتا ہوں، میں وزیر اعلیٰ صاحب سے وہ تو یہاں پہ آج نہیں ہیں لیکن وزیر اعلیٰ صاحب، چیف سیکرٹری صاحب، جتنی میری گورنمنٹ ہے، ان سے میں یہ سپورٹ چاہتا ہوں کہ یہ گیس ہر صورت میں ہم درخواست کر رہے ہیں، فیڈرل گورنمنٹ سے بھی درخواست کرتے ہیں، پروانشل گورنمنٹ سے بھی درخواست کرتے ہیں لیکن خدانخواستہ اگر یہ کنکشن ہمیں نہ ملا تو یہ میری Commitment ہے لوگوں کے ساتھ کہ میں ان کے ساتھ وہاں پر کھڑا رہوں گا بلکہ ان سے

پہلے کھڑا رہوں گا اور سارے عوام، میرا انحصار میرے عوام پہ ہے، الحمداللہ حال میں ابھی پورا ڈسٹرکٹ میں جیت کر آیا ہوں، ان کے ساتھ میں کھڑا رہوں گا لیکن The Provincial Government should direct the district administration, SNGPL and OGDCL کہ ہمیں ہمارا حصہ ملے، ہمیں Discriminate نہ کیا جائے ورنہ عوام کے ساتھ پھر میں نکلوں گا اور اس وقت پھر جو ہوا، پھر وفاق کی گورنمنٹ اس کی ذمہ دار ہوگی۔ تو بس یہ پوائنٹ میں Clear کرنا چاہتا تھا۔ میری طرف سے آپ بھی پراونشل گورنمنٹ کو اور جو آج کرسیوں پہ بیٹھے ہیں، میرے معزز وزیر اعلیٰ صاحب، ان کو یہ میسج دے دیں کہ یہ Achievement پی ٹی آئی کی ہوگی، یہ پی ٹی آئی کا ڈسٹرکٹ ہے، آج میں جیت کر آیا ہوں، اگر ان کو پانی نہ ملے، ان کو روزگار نہ ملے اور اب گیس بھی نہ ملے جو کہ ہماری ہی زمین سے نکل رہی ہے تو یہ بڑی زیادتی ہوگی اور اس کو ہم برداشت نہیں کریں گے، بہت شکریہ۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> تھینک یو۔ شاہ محمد وزیر صاحب، اپنے مائیک پہ، اپنی سیٹ پہ چلے جائیں جی۔ فضل حکیم صاحب نے آپ کی سیٹ۔۔۔۔

<u>جناب شاہ محمد خان (وزیر ٹرانسپورٹ):</u> شکریہ جناب سپیکر صاحب، ہشام صاحب نے جو بات گیس کے بارے میں کی تو یقیناً گیس کا ڈیپارٹمنٹ فیڈرل کے ساتھ ہے لیکن یہ کریڈٹ بھی تحریک انصاف کو ملتا ہے کہ ہمارے سابقہ وفاقی حکومت نے نارتھ وزیرستان میں گیس کی تلاش شروع کی تھی، ایک وسیع ذخائز وہاں تحصیل شوہ میں دریافت ہوئے ہیں، تو اس کے لئے اب بھی کام ہو رہا ہے، میرے ساتھ بالکل بارڈر پہ ہے، نارتھ وزیرستان کے بارڈر پہ ہے، تو اس پہ وفاقی حکومت بڑی تیزی سے کام کر رہی ہے اور اس کی خواہش ہے کہ ہم اس کو مرکز کو دے دیں لیکن یہ ایک قانون بھی ہے کہ جہاں وسائل کی پروڈکشن ہوتی ہے، پہلا حق ان عوام کا ہوتا ہے، تو کل جب میں بنوں گیا تھا تو وہاں عوام ہمارے ساتھ ملے اور اس گیس کی پائپ لائن کو وہ بند کرنا چاہتے تھے لیکن ہم نے ان کو Surety دے دی کہ ہم صوبائی حکومت کے ساتھ بات کریں گے اور صوبائی حکومت مرکزی حکومت کے ساتھ بات کرے گی کہ پہلا حق آپ کا ہے، آپ کو حق ملے گا۔ جناب سپیکر صاحب، توجہ چاہتا ہوں، اگر اس عوام کو PK-89 اور ڈسٹرکٹ بنوں کے آپ نے ہماری Nomination بھی کی ہے اس گیس کے بارے میں اگر ہمیں اپنا حق نہیں دیا PK-89 کو ڈسٹرکٹ بنوں کو مرکزی حکومت نے ہمارے ساتھ زیادتی کی، تو ہم صوبائی حکومت کیونکہ ہم صوبائی حکومت کا حصہ ہیں، تو صوبائی حکومت کو ہم یہ درخواست کرتے ہیں کہ جب بھی عوام نکلیں گے، ہم عوام

کے نمائندے ہیں، ہم ان کے ساتھ ہوں گے اور مرکزی حکومت کو کبھی بھی گیس لے جانے کی اجازت نہیں دیں گے جب تک ہمیں اپنا حق نہیں ملے بنوں ڈسٹرکٹ کو اور PK-89 کے عوام کو، تو اس وقت تک گیس مرکز کو نہیں ملے گی کیونکہ یہ ہمارا حق ہے، ہماری زمین کی پیداوار ہے، پہلا حق قانون کے مطابق ہمارا ہے۔ مہربانی سپیکر صاحب۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تھینک یو۔ میں اجلاس کو غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی کرتا ہوں۔ تھینک یو۔

(اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی ہوگیا)